اور ان کے مطلب و مفہوم اور ترکیب وغیرہ کی وضاحت کی ہے جو طلبہ اور مدرسین دونوں کے لیے فائدہ کی چیز ہے۔ بیس صفحات کا یہ رسالہ مکتبہ شجاعت خان راحت آباد ڈاک خانہ فارسٹ کالج پشاور سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

مفید الطلاب فی خاصیات الابواب

یہ بھی مولانا قاری شمس الرحمٰن نعمانی کا تصنیف کردہ رسالہ ہے جس میں انہوں نے علم صرف کے معروف مبحث "خاصیات ابواب" پر قلم اٹھایا ہے اور مولانا سیف الرحمٰن قاسم مدرس مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ نے حاشیہ لکھ کر اس کی افادیت کو دو چند کر دیا ہے۔ یہ رسالہ ۴۸ صفحات پر مشتمل ہے اور مندرجہ بالا پتہ سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

مذہبی تعلیم و تبلیغ سے آگے بڑھ کر انگریزوں نے ہندو، مسلمان کے روایتی مذہبی نشانات مٹانے اور انہیں ختم کرنے کی طرف توجہ دی۔ اس سلسلے میں پہلی بار ۱۸۰۸ء مدراس کے علاقہ ویلور میں افواج انگریزی کے کمانڈر انچیف سر جان کراوراک نے اپنے فوجی قوانین میں چار باتوں کا اضافہ کیا اور حکم دیا کہ:

۱۔ ماتھے پر تلک (ٹکہ) نہ لگائیں۔

۲۔ کانوں میں بالے یا بالیاں نہ پہنیں۔

۳۔ ڈاڑھیاں منڈوائیں۔

۴۔ ہندوستانی وضع کی ٹوپیاں چھوڑ کر انگریزی ہیٹ پہنیں۔

بات یہاں تک پہنچی کہ فرنگی اپنے سامنے ہندوستانیوں کو بر سر عام برہنہ کر کے انہیں ایک دوسرے سے بد فعلی پر مجبور کرتے اور اس پر قہقہے لگاتے۔

دیہاتوں میں پادری گاؤں کے لوگوں کو تشدد سے عیسائی بناتے یہاں تک کہ گرم لوہے سے جسم داغ کر انہیں عیسائی بننے پر مجبور کیا جاتا۔

(انگریز کے باغی مسلمان، جانباز مرزا مرحوم)